



سوال

مسلمان عورت کا عیسائی مرد سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

کیا مسلمان عورت کسی عیسائی مرد سے نکاح کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلمان عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کافر کے ساتھ شادی کرے، چاہے وہ کافر یہودی ہو یا عیسائی یا پھر بت پرست، کیونکہ عورت پر سیادت مرد کو حاصل ہے اور مسلمان عورت پر کسی کافر کو سیادت حاصل ہونی جائز نہیں ہے، کیونکہ دین اسلام ہی دین حق ہے اور اس کے علاوہ باقی سب ادیان باطل ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَنْ يٰؤْمِنُوا قَدِمْمْ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللّٰهُ يَدْعُو إِلَى الْبِحْرَةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ... سورة البقرة ۲۲۱

اور تم مشرک مردوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہیں لے آتے، مومن غلام مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں خوش کن ہی لگ رہا ہو، یہ لوگ آگ کی طرف بلا تے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلا تے۔

مزید تفصیل کے لئے فتویٰ نمبر (14116) پر کلک کریں۔

هدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کیٹیجی

محدث فتویٰ



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي